9واں اجلاس

خفیہ

ایوان میں پیش کیے جانے سے قبل اشاعت کی اجازت نہیں ہے

صوبائی اسمبلی پنجاب

بروز پیر 13 مئی 2024

فہرست نشان زدہ سوالات اور جوابات

بابت

محکمہ جات

1۔ خزانہ

2۔ خوراک

سرکاری ملازمین کا دوران سروس وفات کے بعد لواحقین کو حاصل مراعات و پنشن سے متعلقہ تفصیلات

*30: جناب امجد علی جاوید: کیا وزیر خزانہ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ اگر کوئی سرکاری ملازم دس سال سروس مکمل ہونے سے قبل دوران سروس وفات پا جائے تو اس کے لواحقین کو اس کی مدت ملازمت کے مطابق صرف کیا ایک سال کی ڈیڑھ ماہانہ تنخواہ یا زیادہ سے زیادہ مبلغ -/12500 روپے کی کل رقم ادا کی جاتی ہے۔

(ب) اگر جواب اثبات میں ہے تو کیا مہنگائی کے اس دور میں یہ استحصال اور زیادتی نہیں ہے۔

(ج) یہ کہ سرکاری ملازمین کے پنشن رول کی اس شق پر آخری مرتبہ کب نظر ثانی کی گئی تھی۔

(د) کیا حکومت اس ظالمانہ پنشن رول پر نظر ثانی کا ارادہ رکھتی ہے اگر رکھتی ہے تو کب تک

(تاریخ وصولی 4 مارچ 2024 تاریخ ترسیل 23 مارچ 2024)

جواب

وزیر خزانہ

(الف) جب کوئی سرکاری ملازم دس سال سروس مکمل ہونے سے قبل دورانِ سروس وفات پا جائے تو اس کے لواحقین کو پنجاب سول سروس پنشن رول 4.6(2)(a) کے تحت ہر ایک مکمل سروس سال کے عوض گریجویٹی مبلغ ڈیڑھ ماہانہ تنخواہ کے برابر ملتی ہے۔ مثال کے طور پر اگر کوئی سرکاری ملازم چھ سال مدت ملازمت کرنے پہ وفات پا جاتا ہے تو اس کے لواحقین کو ہر ایک مکمل سروس سال کے عوض چھ سال کی مدت تک کی ڈیڑھ ماہانہ تنخواہ ملے گی یعنی کہ 6*2/1-1 ماہانہ تنخواہ۔

یہ بات درست نہ ہے کہ زیادہ سے زیادہ مبلغ -/12500 روپے کی رقم ادا کی جاتی ہے۔ زیادہ سے زیادہ رقم کی حد مبلغ -/12500 روپے کے الفاظ اس رول سے بذریعہ نوٹیفکیشن نمبر FDSR-III/4-89/2010 بتاریخ 27 اپریل 2017 حذف کر دیئے گئے تھے۔ نوٹیفکیشن کی کاپی (الف) تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) ایضاً

(ج) آخری دفعہ پنشن رول کی اس شق پر مورخہ 27اپریل 2017 کو نظر ثانی کی گئی تھی اور زیادہ سے زیادہ رقم مبلغ -/12500 روپے کو حذف کر دیا گیا تھا۔ نوٹیفکیشن کی کاپی پرچم (الف) تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د) حکومت نے اس پنشن رول کے قابل اعتراض حصہ، جو کہ زیادہ سے زیادہ رقم مبلغ -/12500 روپے پر مشتمل تھا، کو پہلے ہی حذف کر دیا ہے۔ جس کی وضاحت اُوپر جُز (الف) پر کر دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 12 مئی 2024)

صوبہ بھر میں گندم کی مقدار کل ذخیرہ اور درآمدگی سے متعلقہ تفصیلات

*318: جناب امجد علی جاوید: کیا وزیر خوراک ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) صوبہ بھر کے اندر 30 مارچ 2024 تک گندم کی کتنی مقدار کا ذخیرہ موجود تھا اور اس کی کل مالیت کیا تھی؟

(ب) صوبہ کی ضروریات کے لیے کتنی مقدار میں گندم کی ضرورت تھی۔

(ج) 30 مارچ 2024 تک گندم کی کتنی مقدار درآمد کی گئی اور اس کی مالیت ڈالروں میں کتنی تھی۔

(د) محکمہ نے گزشتہ سال گندم کی خریداری کے لیے کتنا قرض اور کس بینک سے حاصل کیا اس کی تفصیل پیش کی جائے۔

(تاریخ وصولی 2 اپریل 2024 تاریخ ترسیل 3 مئی 2024)

جواب

وزیر خوراک

(الف) صوبہ بھر میں محکمہ خوراک پنجاب کے پاس 30 مارچ 2024 کو 2,271,922 میٹرک موجود تھی جسکی کل مالیت بحساب -/4700 روپے فی من یا -/117,500 فی ٹن کی حساب سے 267 ارب روپے بنتی ہے۔

(ب)صوبہ پنجاب کی کل آبادی 130,881,145 افراد کے لئے فی فرد 115 کلو گرام کے حساب سے 15,051,332 میٹرک ٹن گندم کی ضرورت تھی علاوہ ازیں بیج کے لئے صوبہ پنجاب کو تقریباً 1 لاکھ 50 ہزار میٹرک ٹن کی سالانہ ضرورت ہوتی ہے۔

(ج) گندم کی درآمد منسٹری آف نیشنل فوڈ سیکورٹی اور ریسرچ کی نگرانی میں کی گئی لہذا حکومت پنجاب کے پاس درآمد کی گئی گندم کی مقدار اور ڈالروں میں اعداد شمار نہ ہیں تاہم تقریباً 35 لاکھ میٹرک ٹن زائد گندم درآمد کی گئی۔

(د) گذشتہ سال خریداری گندم کے لئے بنک آف پنجاب سے (384,717,789,000) تین کھرب چوراسی ارب اکہتر کروڑ ستتر لاکھ اور نواسی ہزار روپے قرض لیکر 3,921,690 میٹرک ٹن گندم خرید کی گئی۔

(تاریخ وصولی جواب 10 مئی 2024)

پنجاب۔عدالتوں میں سرکاری مقدمات دائر کرتے ہوئے فیس کورٹ لگانے سے متعلقہ تفصیلات

*176: جناب امجد علی جاوید: کیا وزیر خزانہ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ عدالتوں میں مقدمات دائر کرتے وقت جو فیس کورٹ لگانا ضروری ہے یہ سرکار کی طرف سے دائر کئے جانے والے مقدمات / اپیل پر بھی لگانا ضروری قرار دیا گیا ہے۔

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ اکثر اوقات سرکار محکموں کے پاس فیس کورٹ کی مد میں اخراجات کے لیے رقم نہیں ہوتی جس کی وجہ سے وہ اپنا حق حاصل کرنے کے لیے یا محکمہ / سرکار کا دفاع کرنے کے لیے بروقت مقدمات دائر نہیں کرپاتے جس کی وجہ سے خصوصا محکمہ مال و کالونیز سرکار کے اثاثوں کا دفاع کرنے سے قاصر رہتے ہیں اور پیشہ ور افراد سرکار کی اس کمزروی سے فائدہ اٹھاتے ہیں۔

(ج) کیا حکومت اس نظام کی خامی کو دور کرنے اور سرکار کے موقف کو بروقت اور فوری دفاع کرنے کے لیے سرکار اور سرکاری محکموں کی طرف سے دائر ہونے والے مقدمات میں فیس کورٹ کی معافی کا ارادہ رکھتی ہے۔

(تاریخ وصولی 19 مارچ 2024 تاریخ ترسیل 18 اپریل 2024)

جواب

وزیر خزانہ

(الف) یہ درست ہے

(ب) یہ درست نہ ہے۔

ہر مالی سال کے بجٹ کی تیاری کے وقت پنجاب کے تمام اضلاع اور تحصیلیں "A03917-Law Charges" کی مد میں اپنی Demand بورڈ آف ریونیو کو ارسال کرتے ہیں۔ جو کہ Consolidated شکل میں فنانس ڈیپارٹمنٹ منظوری کے لیے بھجوادی جاتی ہے۔ فنانس ڈیپارٹمنٹ کی طرف سے فنڈز منظور ہونے کے بعد متعلقہ اضلاع اور تحصیلوں میں بجٹ تقسیم کر دیا جاتا ہے۔ اگر کسی ضلع یا تحصیل کو اضافی فنڈز کی ضرورت ہوتی ہے تو اضافی بجٹ فنانس ڈیپارٹمنٹ سے منظوری کے بعد متعلقہ ضلع یا تحصیل کو مہیا کر دیا جاتا ہے۔

(ج) یہ سوال محکمہ خزانہ سے متعلقہ نہ ہے۔ محکمہ مال / محکمہ قانون سے اس بابت جواب لیا جانا مناسب ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 11 مئی 2024)

لاہور　　　　　　　　　　　　　　　　چودھری عامر حبیب

مورخہ 12 مئی 2024　　　　　　　　　　　　سیکرٹری جنرل

بروز پیر 13 مئی 2024 محکمہ جات 1۔ خزانہ 2۔ خوراک کے سوالات وجوابات کی فہرست اور نام اراکین اسمبلی

نمبر شمار	نام رکن اسمبلی	سوالات نمبر
1	جناب امجد علی جاوید	176-318-30